

9/2/26

سوچ 21:- درود شریف کثرت سے پڑھنا اور شفیق معلم کی مثال

Lesson 21
عمل کے اصول

اچھے بن کعب کی روایت سے نیت خوبصورت حدیث ہے۔ اللہ کا رسول ﷺ کے ساتھ محبت کا رشتہ تھا، اداس کا رشتہ تھا، اور انہوں نے جیسے محبت سے اللہ کا رسول ﷺ سے سوال کرنا۔ اس حدیث سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ درود پڑھنے سے ہمارے غموں کے بادل چھٹ جائیں گے، بیماری پریشانیوں ختم ہوں گی اور اللہ تعالیٰ ہمارے گناہ کو بخش دے گا گناہوں کی صفحہ زد کر دے گا۔ اگرچہ ہم اللہ کی حمد و ثناء کرتے ہوئے ہیں اور اللہ ہی ہے ہمیں دیکھ کر ادب معلوم ہوتے ہیں کہ اللہ کی حمد و ثناء کرنے سے جو درود شریف پڑھیں اور پھر دعا مانگیں۔ ایک استاد اور طالب علم کے درمیان محبت اور ادب کا رشتہ ہونا چاہیے ایک استاد کی دائمی کمیشت ہونی چاہیے دوسرا ہم کیسے اپنے غموں کے بادل موڈل بن سکتے۔ والدین اور بچوں کے درمیان ایک اچھی کمیونیکیشن ہونی چاہیے پیار و صحبت کا رشتہ ہونا چاہیے بچوں کو respect دینا ہے ان کے صحابہ میل بننے چاہئیں

سوچ 22:- مسکرائیں اور زندگی کو خوبصورت بنائیں۔ دنیا میں رہنا ہے اور کثرت میں رہنا ہے

Lesson 22
عمل کے اصول

اس دنیا میں ہم نے جن پیارے رشتہ کھوئے ہیں ہمیں اللہ کے پاس جانے کی تیاری کرنا ہے۔ ہمارے پیارے جو چلے گئے ہیں ہمیں پیغام دے کر گئے ہیں کہ یہ زندگی ایک احاطہ ہے اس زندگی کی تنگ گلیوں سے جنت کی وسیعوں کا سفر کرنا ہے کثرت کے سفر اور جنت میں جانے کی تیاری کرنی ہے۔ مومن کا شیوا ہے کہ وہ تقدیر سے فیصلوں کو منس کر قبول کرتا ہے۔ تقدیر پر تنقید کے بجائے رضا مندی سے اپنی زندگی کا سفر جاری رکھتا ہے۔ negativity سے نکل کر positivity کی طرف آنا ہے خوش رہنا ہے وقت کی قدر کرنی ہے۔ شہید کے وقت کے حفظ و نفاذ کی عبارت کرن ہے اللہ سے نیت دعا مانگنی ہے مشکل کے ساتھ ہی کسان ہے۔ مجھ پر مشکل کتنی ہیں اللہ کے ساتھ اپنا تعلق اور بڑھانا ہے۔ دل کی ویرانیوں میں اللہ سے تعلق قائم کرنا ہے اور اس کے فیصلوں پر راضی ہو کر خوش ہو کر زندگی گزارنی ہے

سوچ 23:- Raising level of your iman, set your standard, make your profile

Lesson 23
عمل کے اصول

فردوں کی رہی گئی hair dresser (اور اسکے بچوں کی خوشبو کا واقعہ جو ہمارے پیارے رسول ﷺ نے صحابہ کرام کو سنایا ہمیں کئی باتیں سونپنے پر اہم رہا کرتا ہے۔ دنیا کی زندگی گزارنے کا کیا معیار ہے اور کثرت کو کا صیابی کے لئے ہم کیا سوچتے ہیں عبادت کی صفائیں کیسے محسوس کی جائے دنیا مقصود سے طے کی جاتی ہے جبکہ کثرت سے متاثرہ دلوں کے ذریعے طے کئے جاتے ہیں۔ دنیا کا سفر عقل کا سفر ہے اور کثرت کا سفر عشق کا سفر ہے

ہمارے محفل اور ایمان کی خوشبو پہنچانے کے لیے آپ کو ایمان کے سب سے اعلیٰ درجہ پر لانا ہے قرآن پڑھیں، اسے سمجھیں اسے پھیلائیں۔ ایمان اپنا standard set کرنا ہے

سوچ 24:- مستقل مزاج ہونا اللہ کے خاطر

Lesson 24

آج کی سوچ

استقامت اللہ کے خاطر (اس بہتے پانی کی طرح بن جانا جو صرف بہتا جاتا ہے جیسے راستے کے پتھر، چٹان روک نہیں سکتے۔ سورج کی فین اور اسٹیلنگنا سب سے نئے تمام ہیں۔ اسٹیلنگنا اور سورج کی طرح بننا ہے اس سے پانی بن جاتا ہے جس کا خیر اور نفع سب کے لیے تمام ہے اللہ کی خاطر اور اللہ کی رضا ہے نیک اپنی ایمان کو مضبوط کرنا ہے۔ اللہ کا رضا نیک خاطر ہیں ہم راہِ یقین ہے جو ہمارا مقصد ہے ہمیں صرف نماز اور عہد سے کام لینا ہے مبرا اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو الحمد للہ کرنا ہے

سوچ 25:- آج کے دن کا حساب چھوڑ دیا عیا من کے ہفتا کے حساب کے لیے

Lesson 25

صلوٰۃ زبیرہ، خلیفہ ہارون رشیدی بیوی اور چاغر کی بیٹی بہت نیک خاتون تھیں۔ ان کی نیکی کی باتوں سے بہت معلوم ہوتا ہے۔ ان کی تلو تلو کرائیاں سب کی سب قرآن کی حافظہ تھیں اور وہ ہر وقت قرآن کی تلاوت کرتی تھیں۔ ان سے نہیں کہہ دے کے عاقب سے ہمیں بہت اچھا سبق ملتا ہے۔ یہ بہت خوبصورت مثال ہے۔ ہمیں بھی دوسروں کی نیکوئیوں کو صاف کرنا، ان سے صاف کتاب مشکل نہیں کرنا ہے، اپنے بھوکے بچے رحیم اور شفیع کو پوتا ہے۔ (ایک استاد کی طرح بھی رحمت اور شفقت کرتا ہے۔ اپنے سارے رشتوں کے ساتھ محبت کرتا ہے۔ لڑائی اور جھگڑوں کو بھلا دیتا ہے۔ دویوں میں نرمی اختیار کرتا ہے محفوظ و درگزر کی روش کو اپناتا ہے۔ یہ دنیا دار اچھل ہے دارالآخرت نہیں۔ دوسروں کو صاف کر دین گے کہ ہمارا رب ہمیں صاف کر دے

سوچ 26:- محفل کی زندگی بنی ہے جنت میں جہنم میں

Lesson 26

محفل کے اصول

قلب سلیم کی طرف کوشاں ہونا ہے۔ اللہ ہی کو صرف حق ماننا ہے، قیامت کے آنے کو حق جاننا ہے، اور اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو جو قبروں میں ہیں کھڑے کرے گا حساب کتاب کے لیے۔ حضرت محمدؐ کو اپنا ملازم بنا دیا ہے اپنی زندگی کی بنیاد صرف تقیید پر رکھنا ہے، شرک کھانے والے کو شرک رکھنا ہے۔ اچھے اخلاق کو اپنانا ہے اور برے اخلاق جیسے حسد، بغض، کینا کدورت سے بچنا ہے۔ ال اخلاق ہی اللہ کے اپنے آپ کو اللہ کے راستے میں محفل کرنا ہے۔ حسن محفل کرنے ہیں

سوچ 27 :-

27 lesson

عملی عمل

دن رات معلم کی خوشبو اور معمول بانٹ رہے ہیں۔
 عبداللہ بن مسعودؓ کی تلاوت جبرائیلؑ سے ملتی تھی۔ یہ پیارے نبیؐ کے ساتھ
 ساتھ رہتے تھے۔ یہیں ان کی مسواک اٹھاتے، اور یہیں ان کا تکیہ اور کپڑے لٹکے
 حوتے اٹھا کر چلتے۔ یہ لیمالہ لائے والوں میں جمعے کو اور انہوں نے دو حجر تیں
 کی ہیں۔ یہ قرآن کے استار مقرر ہوئے۔ ان کے ایک قول میں ہے کہ
 "صبح کرو کہ اس حال میں کہ آپ عالم ہیں یا آپ طالب علم ہیں"
 یعنی اگر استاد بن سکو تو شاگرد بن جائے یا پھر کم سے کم Ishtakir بن جائے
 قرآن کے معلم سے دوستی کرنا ہے۔ دل میں قرآن کا نور بیٹنا چاہیے